الجامعۃ البنوریۃ العالمیۃ
متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ۱۰۶۹۸ کراچی پاکستان
دار الافتاء والقضاء

ای میل: darulifta@gmail.com ویب سائٹ: www.jamiabinoria.net فون: 2560300-2560400 فیکس: 2564586

Name	:	M.ABDULLAH	Serial No	:	20402
Address	:	RAWALPINDI,PAKISTAN	Date	:	12/27/2013
Subject	:	NAMAZ	Contact No:		
Writer	:	اسرار محمد	Email	:	

MODE: **Regular**

mufti sahib me ne suna hay k namaz me HAZRAT MUHAMMAD[S A W] k bary me bhi sochna haram hai . lekin jam namaz me durood shareef partay hein to khud b khud hi aap[s a w] ka khial ay ga.kia ye bat sahi ha k namaz me aap[s a w] ka khial ana haram hai.

مفتی صاحب میں نے سنا ہے کہ نماز میں حضرت محمّد صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں بھی سوچنا حرام ہے۔ لیکن جب نماز میں درود شریف پڑھتے ہیں تو خود بخود ہی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا خیال آئے گا۔ کیا یہ بات صحیح ہے کہ نماز میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا خیال آنا حرام ہے؟

الجواب حامدًا ومصلیاً

نماز کی حالت میں خصوصًا درود شریف پڑھتے وقت حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا خیال آنا غیر اختیاری فعل ہے جو حرام نہیں، اور اس سے نماز کی صحت پر بھی کوئی اثر نہیں پڑتا البتہ ایسا تصور پیدا کردینا کہ جس سے بالکلیہ اللہ تعالیٰ سے غفلت ہوجائے درست نہیں مگر یہ صرف حضور علیہ السلام کے ساتھ خاص نہیں بلکہ ہر ما سوی اللہ کو شامل ہے۔

فی تفسیر الخازن: (الذّین هم فی صلاتهم خاشعون) قال إبن عبّاس رض: مخبتون أذلاء خاضعون (الی قوله) فأما ما يتعلق بالقلب من الأفعال فنهاية الخضوع و التّذلل للمعبود ولا يلتفت الخاطر إلى شيئ سوى ذلك التعظيم إلخ (ج ۳ ص ۲۶۷)۔

فی تفسیر المظهری: وقيل الخشوع فی الصّلوٰة هو جمع الهمّة لها والإعراض عمّا سواه و التدبر فيما يجري على لسانه من القراءة والذّكر وأن لا يجاوز هم صلاته ولا يلتفت إلخ (ج ۶ ص ۳۶۲)۔

واللّٰه اعلم بالصّواب

اسرار محمّد عفی عنہ
دار الإفتاء الجامعة البنورية العالمية كراتشي ۱۶/
۲۱ ربيع الثاني ۱۴۳۵ھ

الجواب صحیح
بندہ نادر جان عفا اللہ عنہ
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
[illegible] ۱۴۳۵ھ

الجواب صحیح
[illegible]
دار الافتاء جامعہ بنوریہ
۲۴ ربیع الثانی ۱۴۳۵ھ

دار الافتاء ۲۰۴۰۲ ۲۱/۳/۱۴۳۵ھ
الجامعۃ البنوریۃ العالمیۃ
کاتب نفیس
دار الافتاء جامعہ بنوریہ العالمیۃ

1/3/14